معلوماتی پرچہ

COVID-19 (کورونا وائرس ڈیزیز 2019) کے خلاف ٹیکہ کاری کے لیے

– ویکسین کے ساتھ – (Vaxzevria®، AstraZeneca کی سابقہ AstraZeneca COVID-19 ویکسین اور Johnson & Johnson کی COVID-19 Janssen® ویکسین)

تاریخ 1 اپریل 2021 (اس معلوماتی پرچے کو مسلسل اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے)

اس فرد کا نام جس کو ٹیکہ لگنا ہے:
(براہ کرم جلی حروف میں لکھیں)

تاریخ پیدائش:

COVID-19 کیا ہے؟

کورونا وائرس کے بارے میں کئی دہائیوں سے معلوم ہے۔ سال 2019 کے اختتام اور 2020 کے آغاز پر، ایک نیا کورونا وائرس، SARS-Coronavirus-2 (SARS-CoV-2) پوری دنیا میں پھیلتا رہا ہے، جو COVID-19 (کورونا وائرس ڈیزیز 2019) کا مرض آور ہے۔

COVID-19 کی اکثر علامات میں خشک کھانسی، بخار، سانس لینے میں دقت، نیز بو اور ذائقہ عارضی طور پر زائل ہو جانا شامل ہیں۔ طبیعت ناساز ہونے کے ایک عمومی احساس کے ہمراہ سر درد اور اعضاء میں درد، گلے میں خراش، اور ناک سے سُوں سُوں کرنے کے عمل کی بھی اطلاع دی گئی ہے۔ مریض معدے و آنت کے مسائل، آشوب چشم اور لمفی گلٹیوں کی سوجن ہونے کی رپورٹ کم کثرت سے کرتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر اعصابی قلب و عروقی نظام کو ہونے والے نقصانات نیز مرض کے طویل مدتی دور بھی ممکن ہیں۔ تو یہ مرض اکثر معتدل ہوتا ہے اور بیشتر مریض پوری طرح صحتیاب ہو جاتے ہیں، اس کے ساتھ مرض کے شدید واقعات، مثال کے طور پر نمونیہ کے ساتھ بھی ہو سکتے ہیں، جس کے نتیجے میں موت ہو سکتی ہے۔

AHA + A + L کے اصولوں (سماجی دوری قائم کرنا، حفظان صحت پر عمل کرنا، روزمرہ کی زندگی میں ماسک پہننا، کورونا وارننگ ایپ ڈاؤن لوڈ کرنا، کمروں کی کثرت سے ہوا داری) پر عمل کرنے کے علاوہ، انفیکشن سے بچنے کے لیے ٹیکہ بیماری سے بہترین ممکنہ تحفظ پیش کرتا ہے۔

اس میں کون سا ٹیکہ شامل ہے؟

COVID-19 کے خلاف متعدد ٹیکے منظور کئے گئے ہیں جو کہ COVID-19 کے خلاف اور وبائی مرض کے جواب کے طور پر انفرادی تحفظ کے لئے یکساں طور پر مناسب ہیں۔ یہاں زیر بحث COVID-19 ویکٹر ٹیکے (Vaxzevria®، AstraZeneca کا سابقہ COVID-19 AstraZeneca ٹیکہ اور Johnson & Johnson کا COVID-19 Janssen® ٹیکہ) یعنی پر مبنی یہ ایسے ٹیکے ہیں جن کی تیاری میں جدید ٹیکنالوجی پر انحصار کیا جاتا ہے۔ دیگر امراض کے خلاف ویکٹر ٹیکے پہلے ہی سے منظور شدہ ہیں۔

یہ ٹیکے الموسوم ویکٹر وائرسز پر مشتمل ہوتے ہیں۔ زیر غور وائرس اچھی طرح مطالعہ کیا گیا وائرس ہے جو افزائش نہیں کر سکتا ہے یہ زندہ ٹیکے نہیں ہوتے ہیں۔ ویکٹر وائرس کورونا وائرس کی واحد پروٹین، الموسوم اسپائیک پروٹین کی جینیاتی معلومات پر مشتمل ہے اور اسے منتقل کرتا ہے۔ COVID-19 ویکٹر ٹیکوں میں قابل افزائش وائرسز موجود نہیں ہوتے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ ٹیکہ لگوانے والے شخص ٹیکے کے وائرسز دوسرے اشخاص تک منتقل نہیں کر سکتا ہے۔

ویکٹر وائرس کے ذریعہ منتقل کردہ معلومات ٹیکہ کاری کے بعد انسانی جینوم میں ضم نہیں ہوتی ہے بلکہ خلیوں (بنیادی طور پر ٹیکہ کاری کے مقام پر عضلاتی خلیوں میں اور مخصوص مامونیتی خلیوں) میں داخل ہونے کے بعد پڑھی جاتی ہے، جس کے بعد اس طرح کے خلیے خود سے اسپائیک پروٹین پیدا کرتے ہیں۔ اسپائیک پروٹین خود SARS-CoV-2 انفیکشن کا باعث نہیں بن سکتی ہے۔ اس طرح ٹیکہ لینے والے شخص کے جسم کے ذریعے تیار کردہ اسپائیک پروٹین کو نظام مامونیت بیرونی پروٹین کے بطور شناخت کرتا ہے؛ اس کے نتیجے میں، اینٹی باڈیز اور مامونیتی خلیے وائرس کے اسپائیک پروٹین کے خلاف تیار کئے جاتے ہیں جو حفاظتی مامونیتی اقدام تیار کرتا ہے۔

ویکٹر وائرس انسانی جسم میں دوبارہ پیدا نہیں کر سکتا ہے اور تھوڑے ہی عرصے کے بعد ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد، کوئی اضافی وائرس پروٹین (سپائیک پروٹین) نہیں بنایا جاتا ہے۔

ٹیکہ کس طرح لگایا جاتا ہے؟

ٹیکے کا انجکشن اوپری بازو کے عضلے میں لگایا جاتا ہے۔ AstraZeneca کی Vaxzevria® دو بار لگانا ضروری ہے ٹیکہ کاری کے بارے میں مستقل کمیشن (STIKO) جو رابرٹ کوچ انسٹی ٹیوٹ میں قائم ہے، بہترین تحفظ کے لئے پہلے اور دوسرے ٹیکے کے درمیان 9 سے 12 ہفتوں کے وقفے کی سفارش کرتی ہے۔ فی الحال، دوسری ٹیکہ کاری کے لیے، اسی مینوفیکچر کا وہی ٹیکہ استعمال کیا جانا چاہیئے۔ 60 سال سے کم عمر افراد پر استثنیٰ ہوتا ہے جن کے لئے AstraZeneca کی Vaxzevria® پہلے ٹیکہ کاری کے لئے استعمال ہو چکی تھی۔ ایسے افراد کے لئے، STIKO فی الحال سفارش کرتی ہے کہ mRNA کے حامل ٹیکے (BioNTech./Pfizer کی Comirnaty® یا Moderna کی COVID-19 ٹیکہ Moderna®) سے پہلا ٹیکہ لگوانے کے 12 ہفتوں کے بعد دوسرا ٹیکہ لگوایا جانا چاہیئے۔

Johnson & Johnson کا COVID-19 Janssen® ٹیکہ صرف ایک بار لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

ٹیکہ کس قدر مؤثر ہے؟

جانکاری کی موجودہ سطح کی بنیاد پر، دونوں COVID-19 ویکٹر ٹیکے اچھی مؤثر کارگزاری پیش کرتے ہیں: AstraZeneca کی Vaxzevria® نے تمام عمر کے گروپوں میں، STIKO کی جانب سے پیش کی گئی تجویز کے مطابق دی گئی ٹیکہ کاری کے دوران 12 ہفتوں کے وقفے کے ساتھ 80% تک کی مؤثر کارگزاری ظاہر کی، اور Johnson & Johnson کے COVID-19 Janssen ® ٹیکے نے تقریباً 65% مؤثر کارگزاری ظاہر کی۔ اس کا مطلب ہے کہ COVID-19 کا ٹیکہ لگوانے والے افراد میں COVID-19 سے متاثر ہونے کا امکان ان افراد کی بہ نسبت 80% تک (AstraZeneca کی Vaxzevria®) یا تقریباً 65% (Johnson & Johnson کے COVID-19 Janssen ® ٹیکہ) کم تھا جنہیں ٹیکہ نہیں لگایا گیا تھا۔ سنگین COVID-19 مرض (مثال کے طور پر ہسپتال میں داخل) سے بچاؤ کے لحاظ سے مؤثر کارگزاری اس سے بھی زیادہ تھی: AstraZeneca کی Vaxzevria® سے تقریباً 95% اور Johnson & Johnson کے COVID-19 Janssen ® ٹیکے سے تقریباً 100%۔ پس اگر اس COVID-19 کا ٹیکہ لگوانے والا کوئی فرد مرض آور کی زد میں آتا ہے تو واضح امکان اس بات کا ہے وہ شخص بیمار نہیں پڑے گا۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہے کہ اس ٹیکے کا تحفظ کتنی مدت تک رہتا ہے

یہاں تک کہ اگر آپ کو ٹیکہ لگ گیا ہے، تو یہ بھی ضروری ہے کہ آپ AHA+A+L قواعد پر عمل پیرا رہیں اور اس طرح اپنے آپ اور اپنے آس پاس کے ماحول کی حفاظت کریں۔ اس کی وجوہات یہ ہیں کہ حفاظتی ٹیکہ لگنے کے فوراً بعد ہی تحفظ شروع نہیں ہو جاتا ہے، اور یہ بھی کہ ان تمام افراد میں یکساں طور پر موجود نہیں ہے جنہیں ٹیکے لگائے گئے تھے۔ مزید یہ کہ، کیا وہ ٹیکہ لگوانے کے باوجود وائرس (SARS-CoV-2) کو پھیلا سکتے ہیں یا نہیں فی الحال یقین کے ساتھ کہنا ممکن نہیں ہے۔

COVID-19 کے خلاف ٹیکے سے خاص طور پر کس کو فائدہ ہوتا ہے؟

COVID-19 AstraZeneca® COVID-19 کے خلاف متعدد ٹیکے منظور کئے گئے ہیں اور یہ COVID-19 اور وبا کے ردعمل کے خلاف افراد کے تحفظ کے لئے یکساں طور پر موزوں ہیں۔ جب تک کہ کسی کا ٹیکہ کرنے کے لئے ٹیکے کی کافی مقدار دستیاب نہیں ہے، وہ افراد جن کو یا تو COVID-19 کے سنگین امکان کے دور کے مد نظر خصوصی طور پر زیادہ خطرہ لاحق ہے، جو لوگ اپنے پیشے کے سبب SARS-CoV-2 سے متاثر ہونے کے خاص طور پر زیادہ خطرے میں ہیں یا جن لوگوں کا اپنے پیشے کے سبب COVID-19 سے خاص طور پر خطرے کی زد میں آنے والے لوگوں سے رابطہ ہوتا ہے، انہیں ترجیحی طور پر ٹیکہ لگانا چاہیئے۔

کس کو یہ ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیئے؟

چونکہ بچوں اور بشمول 17 سال تک کے کم عمر کے جوانوں کے لئے COVID-19 ویکٹر ٹیکہ منظور شدہ نہیں ہے، لہذا انہیں COVID-19 ویکٹر ٹیکہ نہیں لگانا چاہیئے۔

STIKO صرف 60 سال یا بڑی عمر کے افراد میں AstraZeneca کا Vaxzevria® ٹیکہ لگانے کی سفارش کرتا ہے۔ اس عمر کی حد سے کم عمر بالغ کے لئے، STIKO فی الحال اس ٹیکے کے ساتھ ٹیکہ کاری کی سفارش نہیں کرتا ہے، کیونکہ سنگین بیماریاں شاذ و نادر کیسز میں ہی ہوتی ہیں، خاص طور پر 60 سال سے کم عمر کے افراد میں یہ اس بیماریوں میں خون میں پلیٹلیٹ کاؤنٹ میں تخفیف (تھرومبوسائٹوپینیا) کے ساتھ خون کا جمنا (تھرومبوسس) شامل تھیں اور بعض اوقات ان کے ساتھ خون کا بہنا بھی شامل تھا۔ ان میں سے بعض افراد کا انتقال ہو گیا ہے۔

60 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کے لئے، COVID-19 کے باعث سنگین بیماری ہونے یا COVID-19 سے مرنے کا خطرہ کم عمر افراد کی بنسبت نمایاں طور پر زیادہ ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں، مذکورہ پیچیدگیاں 60 سال سے کم عمر افراد میں زیادہ تر پائی جاتی ہیں۔ لہذا، 60 سال یا زائد عمر کے افراد کے لئے AstraZeneca کا Vaxzevria® ٹیکہ لگانے کی سفارش کی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس عمر کے گروپ میں ٹیکے کی تاثیر زیادہ اچھی ظاہر ہوئی ہے۔

60 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کے لئے، COVID-19 کے باعث سنگین بیماری ہونے یا COVID-19 سے مرنے کا خطرہ کم عمر افراد کی بنسبت نمایاں طور پر زیادہ ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں، مذکورہ پیچیدگیاں 60 سال سے کم عمر افراد میں زیادہ تر پائی جاتی ہیں۔ لہذا، 60 سال یا زائد عمر کے افراد کے لئے AstraZeneca کا Vaxzevria® ٹیکہ لگانے کی سفارش کی جاتی ہے۔ اس عمر کے گروپ میں بھی ٹیکے کی تاثیر زیادہ اچھی ظاہر ہوئی ہے۔

STIKO کی سفارش کے مطابق، اب بھی 60 سال سے کم عمر کے افراد میں اگر وہ اپنے ڈاکٹر کے ساتھ مل کر فیصلہ کرتے ہیں، تو AstraZeneca کا Vaxzevria® ٹیکے کے ساتھ ٹیکہ کاری کا امکان ہے۔

AstraZeneca کا Vaxzevria® ٹیکے کے ساتھ ابتدائی ٹیکہ کاری کی پیروی میں دوسری ٹیکہ کاری: 60 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد جنہوں نے AstraZeneca کے Vaxzevria® ٹیکے کے ساتھ پہلی ٹیکہ کاری موصول کی تھی، ان کو اب تک سفارش کی جاتی ہے کہ وہ اپنی دوسری ٹیکہ کاری بھی AstraZeneca کا Vaxzevria® کے ساتھ موصول کریں۔

60 سال سے کم عمر افراد میں جن میں پہلے ہی AstraZeneca کا Vaxzevria® کے ساتھ ٹیکہ کاری ہوئی ہے، STIKO فی الحال سفارش کرتا ہے کہ mRNA کے حامل ٹیکے (BioNTech./Pfizer کی Comirnaty® یا Moderna کی COVID-19 ٹیکہ Moderna®) سے پہلا ٹیکہ لگوانے کے 12 ہفتوں کے بعد دوسرا ٹیکہ لگوانا چاہیئے۔

جو لوگ شدید بیماری میں مبتلا ہیں جس کے ساتھ (38.5°C اور اس سے زائد) بخار ہو انہیں صحتیابی کے بعد ہی ٹیکہ لگوانا چاہیئے تاہم، سردی یا تھوڑا سا بڑھا ہوا درجہ حرارت (38.5°C سے نیچے) ٹیکہ کاری کو مؤخر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ٹیکے میں شامل مادے کے لیے شدید حساسیت رکھنے والے افراد کو ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیئے۔ اگر ٹیکہ لگوانے سے قبل آپ کو الرجی ہوں تو براہ کرم ٹیکہ لگانے والے پریکٹیشنر کو مطلع کریں۔ جس کسی فرد کو بھی پہلی ٹیکہ کاری کے بعد کوئی فوری الرجی زا ردعمل (ضد حساسیت) کا سامنا ہوا تھا انہیں دوسری ٹیکہ کاری موصول نہیں کرنی چاہیئے۔

طاقتور مدافعتی نظام کے حامل ان لوگوں میں جن میں نئے کورونا وائرس کے انفیکشن ثابت ہو چکا تھا، انہیں ٹیکہ لگایا جا سکتا ہے صحتیاب ہونے کے بعد یا تشخیص کے بعد 6 ماہ سے جلدی نہیں اور ٹیکہ کی صرف پہلی خوراک لگوانی چاہیئے۔ فی الحال یہ نہیں بتایا جا سکتا کہ آیا 2 خوراک ان افراد کے لیے ضروری ہے۔ وہ افراد جن میں پہلی ٹیکہ کاری کے بعد نئے کورونا وائرس کا انفیکشن ثابت ہو چکا تھا STIKO کی تجویز کے مطابق انفیکشن کے بعد 6 ماہ سے پہلے ٹیکے کی 2 خوراک لگوائی جا سکتی ہے۔ اب تک کوئی ثبوت نہیں ہے کہ اگر کسی کو ماضی میں انفیکشن ہوا تھا تو ٹیکہ کاری سے خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ لہذا ٹیکہ کاری سے قبل اس کا فیصلہ کرنے کی کوئی طبی ضرورت نہیں ہے۔

حمل اور دودھ پلانے کے دوران COVID-19 ویکسینوں کے استعمال پر ابھی تک کافی تجربہ دستیاب نہیں ہے۔

STIKO فی الحال حمل کے دوران - COVID-19 ٹیکے کی قسم سے قطع نظر - عمومی ٹیکہ کاری کی سفارش نہیں کرتی۔ انفرادی معاملات میں پہلے سے موجود کیفیات والی جو حاملہ خواتین COVID-19 مرض کے شدید کورس کے زیادہ خطرے کی زد میں ہیں انہیں خطرے کے فوائد کی تشخیص اور طبی مشاورت کے بعد ٹیکہ کاری کی پیشکش کی جا سکتی ہے۔

STIKO اس امر کو انتہائی غیر امکانی خیال کرتی ہے کہ چھاتی سے دودھ پلانے کے دوران ماں کی ٹیکہ کاری سے شیر خوار بچے کو کوئی خطرہ لاحق ہوگا۔

آپ کی ٹیکہ کاری سے پیشتر، اگر آپ کو کوئی کوگولیشن بیماری ہے یا آپ اینٹی کوگولینٹ دوائیں لے رہے ہیں تو براہ کرم اپنے ڈاکٹر کو مطلع کریں۔ آپ کو آسان احتیاطی تدابیر کے ساتھ ٹیکہ لگایا جا سکتا ہے۔ مامونیت کی کمی والے افراد میں ٹیکہ کاری روکنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے تاہم، اس بات کا امکان ہے کہ ان افراد میں ٹیکہ کاری زیادہ مؤثر نہ ہو۔

ٹیکہ لگوانے سے پہلے براہ کرم ڈاکٹر کو مطلع کریں کہ آیا آپ کو ماضی میں ٹیکہ لگنے کے بعد کوئی الرجی ہوئی ہے یا الرجک ردعمل ہوا ہے۔ ڈاکٹر آپ کو واضح کرے گا کہ آیا ٹیکہ نہ لگانے کی کوئی وجہ ہے۔

ٹیکہ موصول کرنے سے پہلے اور اس کے بعد مجھے کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیے؟

اگر پچھلے ٹیکے یا کسی اور انجکشن کے بعد آپ بیہوش ہو چکے ہیں یا آپ فوری الرجی کے تئیں رجحان رکھتے ہیں تو براہ کرم موزوں طریقے سے ٹیکہ لگانے والے معالج کو مطلع کریں۔ وہ امکانی طور پر ٹیکہ کاری کے بعد طویل توسیعی مدت تک آپ کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔

دوسرے ٹیکے موصول کرنے سے کم از کم 14 دنوں کا وقفہ برقرار رکھنا چاہیے۔

ٹیکہ وصول کرنے کے بعد آپ کو آرام کرنا ضروری نہیں ہے۔

ٹیکہ کاری کے بعد درد یا بخار کی صورت میں (دیکھیں "ٹیکہ وصول کرنے کے بعد کس قسم کے ردعمل پیش آ سکتے ہیں؟") درد کش/بخار کش دوا لی جا سکتی ہے۔ آپ اس بارے میں اپنے فیملی ڈاکٹر سے بھی رجوع کر سکتے ہیں۔
اگر ٹیکہ لگوانے کے بعد، آپ کو سانس لینے میں دشواری، سینے میں درد، ٹانگوں میں سوجن یا مسلسل پیٹ میں درد کی شکایت ہوتی ہے تو فوری طور پر طبی مدد حاصل کریں۔

اگر ٹیکہ لگوانے کے بعد تک آپ کو مسلسل سر میں درد رہتا یا دھندلا نظر آتا ہے، یا چند دنوں کے بعد ٹیکہ لگنے والی جگہ پر جلد پر جلد ہی دھبے دار ہو جاتی ہے تو بھی آپ کو فوری طور پر ڈاکٹر کے پاس جانا چاہیئے۔

ٹیکہ کاری کے بعد ٹیکے کی تیئں کس قسم کے ردعمل پیش آ سکتے ہیں؟

COVID-19 ویکسین کے ٹیکے کے بعد ٹیکہ لگوانے کے ساتھ جسم کے ردعمل کے اظہار کے طور پر مختصر المیعاد اور عارضی مقامی اور عمومی ردعمل پیش آ سکتے ہیں۔ ان ردعمل میں بخار، سردی لگنا، دوسری زکام کی طرح کی علامات شامل ہو سکتی ہیں۔ عموماً ٹیکہ لگوانے کے چند دنوں بعد وہ زائل ہو جاتی ہیں۔ ممکنہ علامات ختم کرنے کے لیئے، فلع درد/دافع بخار ادویات تجویز کردہ خوراک میں لی جا سکتی ہیں۔

Vaxzevria® کی AstraZeneca ®: منظوری کے مطالعات کے دوران سب سے زیادہ کثرت سے رپورٹ کردہ ردعمل انجکشن کے مقام پر مائمت (60% سے زیادہ)، انجکشن کے مقام پر درد، سر درد اور تھکان (50% سے زیادہ)، پٹھے میں درد اور بےکیفی (40% سے زیادہ)، زیادہ درجہ حرارت اور سردی (20% سے زیادہ)، جوڑوں میں درد اور متلی (20% سے زیادہ)۔ کثرت سے (1% اور 10% کے درمیان) قے، دست، سرخی اور انجکشن کے مقام پر سوجن نیز بخار کی رپورٹ کی گئی ہے کبھی کبھار (0.1% اور 1% کے درمیان) لمف نوڈ میں سوجن، بھوک کی کمی، سر چکرانا، اونگھ، زیادہ پسینہ آنا، کھجلی اور عام خارش واقع ہوئے ہیں۔

Johnson & Johnson کا ® COVID-19 Janssen ٹیکہ: منظوری کے مطالعات کے دوران سب سے زیادہ کثرت سے رپورٹ کردہ ردعمل انجکشن کے مقام پر درد (40% سے زیادہ)، سر درد اور تھکان اور پٹھے میں درد (30% سے زیادہ)، اور متلی (10% سے زیادہ)۔ کثرت سے (1% اور 10% کے درمیان) بخار، کھانسی، جوڑوں میں درد، سرخی اور انجکشن کے مقام پر سوجن کے ساتھ سردی لگنے کی اطلاعات رپورٹ کی گئی ہیں۔ کبھی کبھار (0.1% اور 1% کے درمیان)، کپکپی طاری ہونا، چھینکیں آنا، منہ اور گلے میں درد، عام خارش، زیادہ پسینہ آنا، پٹھوں کی کمزوری، بازو یا ٹانگ میں درد، کمر میں درد، عمومی کمزوری محسوس کرنا، اور بے چینی ہوتی ہے۔

عمر دراز افراد میں، ان میں سے بیشتر ردعمل نوعمر افراد میں ہونے والے ردعمل کی بہ نسبت کچھ حد تک کم کثرت سے مشاہدے میں آئے ہیں ٹیکہ کاری سے ہونے والے ردعمل زیادہ تر معمولی یا معتدل ہوتے ہیں، اور AstraZeneca کا ®Vaxzevria کے ساتھ پہلی ٹیکہ کاری کے بعد کے مقابلے میں دوسری ٹیکہ کاری کے بعد کچھ حد تک کم کثرت سے پیش آتے ہیں۔

کیا ٹیکے کی وجہ سے پیچیدگیاں ممکن ہیں؟

ٹیکے کی وجہ سے پیچیدگیوں سے مراد وہ اثرات ہیں جو کہ ٹیکے کے ردعمل کی معمول کی حد سے تجاوز کر جاتے ہیں، جو ٹیکہ لگوانے والے شخص کی طبی حالت کو نمایاں طور پر متاثر کرتے ہیں۔

Vaxzevria® کی **AstraZeneca ®** کی لگوانے کے بعد سے، خون میں پلیٹلیٹس کی تعداد میں تخفیف (تھرومبوسائٹوپینیا) کے ساتھ پیک کے ساتھ رگوں میں خون کا جمنا (تھرومبوسس) بعض اوقات **Vaxzevria®** **AstraZeneca** کے ساتھ ٹیکہ کاری کے بعد انتہائی نادر کیسوں میں ان کے ساتھ خون کے بہنے کا بھی مشاہدہ کیا گیا ہے۔ ان میں بعض سنگین کیس نیز پورے جسم میں خون جمنے یا خون کے بہنے کی سرگرمی میں اضافے کے ساتھ ساتھ مختلف یا غیر معمولی مقامات پر خون کا جمنا شامل ہے (مثلاً سیریبرل وینس سائنس تھرومبوسس یا ایبڈومینل کی ویٹی میں وینس تھرومبوسس)۔ ان میں سے زیادہ تر کیس ٹیکہ لگوانے کے چار سے 16 دن کے درمیان واقع ہوئے اور 55 سال سے کم عمر خواتین میں غالب تھے تاہم، مجموعی طور پر تا حال 55 سال سے کم عمر خواتین میں کہ ٹیکے لگوانے والے افراد کی نسبت زیادہ ٹیکے لگے ہیں۔ بیان کردہ بعض کیس مہلک ثابت ہوئے یا متاثرہ حصوں کے ساتھ ختم ہوئے۔

Johnson & Johnson کا COVID-19 ® Janssen ٹیکہ: نادر کیسوں (0.01% سے **0.1%**) میں انتہائی حساسیت کے ردعمل اور چھپاکی کا جلدی مرض ہوا۔

ٹیکہ لگوانے پر انتہائی کم کیسز میں فوری الرجی ردعمل (اینافیلیکٹک ردعمل) رپورٹ کیے گئے تھے۔ وہ ٹیکہ لگوانے کے تھوڑی دیر بعد ہوگئے تھے اور انکے لیے طبی علاج درکار تھا۔

تمام ٹیکوں کی طرح انتہائی شاذ و نادر معاملات میں، صدمہ یا دیگر فوری الرجی ردعمل تک اور انکے سمیت کسی فوری الرجی ردعمل کو زمرے کے لحاظ سے خارج قرار نہیں دیا جاسکتا ہے۔

اگر ٹیکہ کاری کے بعد علامات پیدا ہوتی ہیں، جو مذکورہ جلدی سے ہونے والے مقامی اور عمومی ردعمل سے تجاوز کر جاتی ہیں تو، آپ کے فیملی ڈاکٹر عموماً مشاورت کے لیے دستیاب ہے۔ شدید اثرات کی صورت میں، خاص طور پر دم گھٹنا، سینے میں درد، ٹانگوں میں سوجن یا پیٹ میں مستقل درد، شدید یا مستقل سر درد یا دھندلا پن/بصری پریشانی، یا آپ ٹیکہ لگوانے کے کچھ دنوں بعد انجکشن کے مقام سے پرے جلد پر زخم/پن پوائنٹ خون بہنے کا تجربہ کرتے ہیں، براہ کرم فوری طور پر طبی توجہ حاصل کریں۔

خود سے ضمنی اثرات کی رپورٹ کرنے کا اختیار بھی موجود ہے: https://nebenwirkungen.bund.de

اس معلوماتی پرچے کے علاوہ، ٹیکہ لگانے والا آپ کا ڈاکٹر آپ کو وضاحتی گفتگو کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔

تشریحات:

____________________ ____________________

پریکٹشنر کے دستخط

اس فرد کے دستخط جن کو ٹیکہ لگانا ہے یا اگر ٹیکہ لینے والے شخص منظوری فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے، تو قانونی نمائندے (نگران قانونی نگہداشت فراہم کنندہ یا سرپرست) کا دستخط

پال ارلک انسٹیٹیوٹ (PEI) نئے کورونا وائرس (SARS-CoV-2) کے خلاف تحفظ کے لیے منظور شدہ ٹیکوں کی قوت برداشت کے بارے میں SafeVac 2.0 اسمارٹ فون ایپ کے ذریعے ایک سروے کا اہتمام کر رہا ہے۔ ٹیکہ لگوانے کے بعد 48 گھنٹوں کے اندر اندر آپ اندراج کروا سکتے ہیں۔ سروے رضاکارانہ ہے۔

Google Play App Store App Store Apple

آپ COVID-19 کے بارے میں اور COVID-19 کے ٹیکے کے بارے میں اضافی معلومات اس پر تلاش کرسکتے ہیں

www.corona-schutzimpfung.de
www.infektionsschutz.de
www.rki.de/covid-19-impfen
www.pei.de/coronavirus

شمارہ 1 ورژن 004 (بمطابق تاریخ 1 اپریل 2021)

یہ معلوماتی پرچہ رابرٹ کوچ انسٹیٹیوٹ، برلن کے اشتراک سے Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg کی جانب سے تیار کیا گیا تھا اور کاپی رائٹ سے محفوظ ہے۔ اسے اس کے مقصد کے دائرے کے اندر رہتے ہوئے غیر تجارتی استعمال کے لیے دوبارہ پیش کیا اور آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ کوئی بھی تدوین یا ترمیم ممنوع ہے۔

in Kooperation mit

ROBERT KOCH INSTITUT

(COVID-19) کورونا وائرس مرض 2019 کے خلاف ٹیکہ کاری کے لئے طبی سرگزشت – ویکٹر ٹیکے کے ساتھ - (Vaxzevria® ، AstraZeneca کا سابقہ COVID-19 AstraZeneca ٹیکہ اور Johnson & Johnson کا Janssen ® COVID-19 ٹیکہ)

1. کیا آپ کو فی الحال کوئی شدید بخار کے ساتھ بیماری ہے؟

0 ہاں 0 نہیں

2. کیا آپ کو پہلے ہی COVID-19 کے خلاف ٹیکہ کاری کی پہلی خوراک موصول ہو گئی ہے؟

0 ہاں **0** نہیں

اگر ہاں، کب اور کونسا ٹیکہ لگا؟ تاریخ: ٹیکہ:

(براہ کرم اپنی ٹیکہ لگانے کی طے شدہ ملاقات میں اپنا ٹیکہ کاری کارڈ یا ٹیکہ کاری کا کوئی اور ثبوت لے کر آئیں۔)

3. اس صورت میں کہ آپ کو COVID-19 کے ٹیکے کی پہلی خوراک موصول ہو گئی ہے: کیا آپ میں[1] اس کے بعد کوئی الرجی زا ردعمل پیدا ہوا تھا؟

0 ہاں 0 نہیں

4. کیا ماضی میں آپ کو نوول کورونا وائرس (SARS-CoV-2) سے ہونے والے انفیکشن کو قابل اعتبار طریقے سے ثابت کیا گیا تھا؟ *(SARS-CoV-2 کے انفیکشن کے بعد، صحت یاب شخص کے بعد ابتدائی 6 ماہ میں صرف ایک ٹیکے لگوانے کی سفارش کی جاتی ہے۔)*

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں، کب؟

5. کیا آپ کو دائمی امراض ہیں یا مدافعتی نظام میں کمی سے متاثر ہیں (مثلاً، کیموتھراپی، مدافعتی نظام کو دبانے والی تھراپی یا دیگر ادویات کے سبب)؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو کونسے

6. کیا آپ[1] انجماد خون کے عارضہ میں مبتلا ہیں یا آپ خون پتلا کرنے والی دوائیں لیتے ہیں؟

0 ہاں 0 نہیں

7. کیا آپ کو کوئی معلوم الرجی ہے؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو کونسی

8. کیا آپ کو پہلے کبھی مختلف ٹیکہ کاری کے بعد کسی الرجی زا ردعمل، تیز بخار، بے ہوشی کے دورے یا دیگر غیر معمولی ردعمل کا سامنا ہوا؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو کونسی

9. بچہ جننے کی عمر والی خواتین کے لیے: کیا آپ فی الحال حاملہ ہیں یا دودھ پلا رہی ہیں[1]؟

0 ہاں 0 نہیں

10. کیا آپ کو پچھلے 14 دنوں کے اندر ٹیکہ لگایا گیا ہے؟ _______________________

0 ہاں 0 نہیں

[1] اس کا جواب دینا آپ کے ٹیکہ لگانے والے ڈاکٹر کے لئے مفید ہوگا، اگر چاہیں تو اس کا جواب ذاتی طور پر دیا جا سکتا ہے۔

COVID-19 کے خلاف حفاظتی ٹیکہ کاری کے لیے منظوری کا اقرار نامہ – ویکٹر ویکسین کے ساتھ - (Vaxzevria® ، AstraZeneca کی سابقہ COVID-19 AstraZeneca ویکسین اور Johnson & Johnson کا COVID-19 Janssen ® ویکسین)

اس فرد کا نام جس کو ٹیکہ لگنا ہے (خاندانی نام، پہلا نام):

تاریخ پیدائش:

پتہ:

جس فرد کو ٹیکہ لگنا ہے وہ اگر منظوری فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو حفاظتی ٹیکہ کاری کی منظوری یا ٹیکہ کاری سے انکار کا عمل قانونی نمائندے کے ذریعے کیا جائے گا۔ اس صورت میں براہ کرم قانونی نمائندے کا نام اور رابطے کی تفصیلات بھی فراہم کریں۔

سر نام، نام:

ٹیلیفون نمبر: ای میل:

میں نے معلوماتی پرچے کے مشمولات کا نوٹ لے لیا ہے اور مجھ کو ٹیکہ لگانے والے میرے ڈاکٹر کے ساتھ تفصیلی گفتگو کرنے کا موقع ملا تھا۔

- o میرے مزید سوالات نہیں ہیں۔
- o میں ویکٹر ویکسین کے ساتھ COVID-19 کے خلاف تجویز کردہ ٹیکہ کو منظور کرتا ہوں۔
- o میں ٹیکے سے انکار کرتا ہوں۔
- o میں واضح طور پر طبی وضاحت کی گفتگو سے دستبردار ہوتا ہوں۔

تشریحات:

جگہ، تاریخ:

اس فرد کے دستخط جس کو ٹیکہ لگنا ہے ڈاکٹر کے دستخط

یا جس فرد کو ٹیکہ لگنا ہے وہ اگر منظوری فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو:

قانونی نمائندے (ہولی، قانونی نگہداشت فراہم کنندہ یا سرپرست) کے دستخط

اطبی سرگزشت اور منظوری فارم کو رابرٹ کوچ انسٹیٹیوٹ برلن کے اشتراک سے Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg کی جانب سے تیار کیا گیا تھا اور کاپی رائٹ حفاظت یافتہ ہے۔ اس سے اس کے مقصد کی گنجائش کے اندر رہتے ہوئے غیر تجارتی استعمال کے لیے دوبارہ پیش کیا اور آگے بڑھایا جا سکتا ہے کوئی بھی تدوینی ترمیم ممنوع ہے۔
ناشر: Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg
باشتراک Robert Koch Institute, Berlin
شمارہ 001 ورژن 002 (بلحاظ تاریخ 1 اپریل 2021)